Islamic Center

خطبہ جمعة المبارک

بعنوان

عشرہ ذوالحجہ کے فضائل واعمال

منبر اللجنة العلمية

19

بتاریخ:2اگست2019

بمطابق:30ذوالقعدة1440ھج

خطبہ رائٹر

حافظ زبیر بن خالد مرجالوی

03086222418

بہ اهتمام

التبیان اسلامک سینٹر

لاہور۔پاکستان

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

عشرہ ذوالحجہ کے فضائل واعمال

خطبہ کے اہم عناصر:

❁ عشرہ ذالحجہ کی فضیلت

❁ عشرہ ذوالحجہ میں کرنے کے کام

إِنَّ الْحَمْدَ لِلَّهِ، نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ، مَنْ يَهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ، وَمَنْ يُضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ اَمَّا بعدُ فَاَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيم وَالْفَجْرِ وَلَيَالٍ عَشْرٍ وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ (سورة الفجر :1/3)

اللہ تعالیٰ نے جس طرح مہینوں میں بعض مہینوں کو فضیلت بخشی ہے اسی طرح دنوں میں بھی بعض دنوں کو دوسرے دنوں سے ممتاز رکھا ہے، انہیں دنوں میں سرِ فہرست ماہ ذوالحجہ کے ابتدائی دس دن ہیں۔ان دس دنوں کی فضیلت قرآن وحدیث میں موجود ہے۔

جلد ہی ماہ ذوالحجہ شروع ہونے کو ہے، اس مناسبت سے آج کے خطبہ جمعہ میں اس عشرہ کی فضیلت بیان کرتے ہوئے یہ بھی بتائیں گے کہ ان ایام میں کون کونسے اعمال سرانجام دینے چاہیے، تاکہ ان اعمال کی بجا آوری سے ہم ان سے کما حقہ مستفید ہوسکیں۔

عشرہ ذوالحجہ کی فضیلت

① اللہ تعالیٰ نے ان دس دنوں کی قسم اٹھائی ہے:

عشرہ ذوالحجہ کی فضیلت کا اندازہ صرف اسی بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ قرآن مجید کے آخری پارہ میں اللہ تعالیٰ نے ایام کی قسم اٹھائی ہے:

وَالْفَجْرِ وَلَيَالٍ عَشْرٍ وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ

قسم ہے فجر کی! اوردس راتوں کی! اور جفت اور طاق کی!

مفسرین عظام نے ان دس راتوں سے مراد ذوالحجہ کے پہلے دس روز مراد لیے ہیں۔

○اسی طرح اللہ تعالیٰ کا ارشاد:

وَاذْكُرُوا اللَّهَ فِي أَيَّامٍ مَعْلُومَاتٍ أَيَّامُ الْعَشْرِ

مفسر سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ''ایام معلومات'' سے ابتدائی عشرہ ذوالحجہ مراد ہے۔

صحیح البخاری، قبل الحدیث:969

② دنیا کے سب دنوں میں سب سے افضل ایام:

سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

أَفْضَلُ أَيَّامِ الدُّنْيَا أَيَّامُ الْعَشْرِ

دنیا کے افضل ایام (ذوالحجہ کے ابتدائی) دس دن ہیں۔

صحیح الجامع الصغیر:1133، قال الالبانی:صحیح

اس حدیث میں تو ان ایام کو سب سے افضل قرار دے دیا گیا ہے، اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ عشرہ ذوالحجہ اور رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں سے کون سا افضل ہے؟

○اس کا جواب یہ ہے کہ ذوالحجہ کے ابتدائی دس دن رمضان کے آخری دس دنوں سے افضل ہیں اور رمضان کے آخری عشرہ کی راتیں ذوالحجہ کی دس راتوں سے افضل ہیں۔

حافظ ابن قیم رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ جب فاضل اور سمجھدار شخص اس پر غوروخوض کرے گا تو وہ اسے شافی وکافی پائے گا کیونکہ ذوالحجہ کے دس دنوں کے علاوہ ایام کے اعمال اللہ تعالیٰ کو دس ذوالحجہ کے اعمال سے زیادہ محبوب نہیں اور ان ایام میں یومِ عرفہ، یوم نحر اور یوم ترویہ بھی ہیں (جو خاص فضیلت کے حامل ہیں) اور رمضان کی آخری دس راتیں شب بیداری کی راتیں ہیں جن میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات بھر عبادت کیا کرتے تھے اور ان راتوں میں شبِ قدر بھی۔ چنانچہ جو شخص اس تفصیل کے بغیر جواب دے گا اس کے لئے ممکن نہیں کہ وہ صحیح دلیل پیش کر سکے۔

(مجموعہ فتاوی ابن تیمیہ:25/287)

③ ان دنوں میں کیے گئے اعمال اللہ کے ہاں سب سے زیادہ افضل:

سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مَا العَمَلُ فِي أَيَّامٍ أَفْضَلَ مِنْهَا فِي هَذِهِ؟ قَالُوا : وَلاَ الجِهَادُ؟ قَالَ :وَلاَ الجِهَادُ، إِلَّا رَجُلٌ خَرَجَ يُخَاطِرُ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ، فَلَمْ يَرْجِعْ بِشَيْءٍ

ان دنوں کے عمل سے زیادہ کسی دن کے عمل میں فضیلت نہیں۔لوگوں نے پوچھا: جہاد میں بھی نہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں جہاد میں بھی نہیں، سوائے اس شخص کے جو اپنی جان و مال خطرہ میں ڈال کر نکلا اور واپس آیا تو ساتھ کچھ بھی نہ لایا (سب کچھ اللہ کی راہ میں قربان کر دیا)۔

صحيح البخاري:969

○اسی طرح ایک دوسری روایت میں اس کی مزید کچھ وضاحت موجود ہے، چنانچہ سیدنا عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

مَا مِنْ أَيَّامٍ أَحَبُّ إِلَى اللَّهِ الْعَمَلُ فِيهِنَّ مِنْ هَذِهِ الْأَيَّامِ، قِيلَ: وَلَا الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ؟ قَالَ :وَلَا الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، إِلَّا مَنْ خَرَجَ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ، ثُمَّ لَمْ يَرْجِعْ حَتَّى تُهَرَاقَ مُهْجَةُ دَمِهِ

سال بھر کے تمام دنوں میں کیے جانے والا کوئی نیک عمل بھی اللہ کے نزدیک ان ذوالحجہ کے (پہلے) دس دنوں میں کیے گئے نیک عمل سے زیادہ پسندیدہ نہیں۔صحابہ کرام نے عرض کی: جہاد فی سبیل اللہ بھی نہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں، مگر کوئی شخص اپنی مال وجان کے ساتھ جہاد کے لیے نکلے، پھر کسی بھی چیز کے ساتھ واپس نہ آئے، یعنی شہید ہو جائے۔

مسند احمد:11/51(6505)، صحیح

یاد رکھیں! عام دنوں میں اپنے مال کے ساتھ نکلنے والا مجاہد، شہادت کے درجات کو پالے تو ان ایام عشرہ میں نیکیوں میں لگا ہوا مسلمان اس درجہ کو پہنچ سکتا ہے، البتہ انہی ایام عشر میں ایک آدمی ان عبادات میں مگن جبکہ ایک مجاہد دین کی سربلندی کے لئے کفار کے خلاف صف آراء ہو تو پھر اس خوش بخت کی قسمت کے کیا کہنے۔

④ان دنوں میں عرفہ کے دن کی فضیلت:

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

مَا مِنْ يَوْمٍ أَكْثَرَ مِنْ، أَنْ يُعْتِقَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيهِ، عَبْدًا مِنَ النَّارِ، مِنْ يَوْمِ عَرَفَةَ، وَإِنَّهُ لَيَدْنُو عَزَّ وَجَلَّ، ثُمَّ يُبَاهِي بِهِمُ الْمَلَائِكَةَ، فَيَقُولُ: مَا أَرَادَ هَؤُلَاءِ "

اللہ عزوجل عرفہ کے دن سے زیادہ کسی اور دن بندوں کو آگ سے آزاد نہیں کرتا۔اللہ عزوجل (بندوں سے) قریب ہوتا ہے، پھر اور قریب ہوتا ہے، پھر ان کی وجہ سے فرشتوں کے سامنے اظہار فخر فرماتا ہے، اور کہتا ہے یہ لوگ کیا چاہتے ہیں۔

سنن ابن ماجة: 3014، صحیح

⑤ان دنوں میں یوم نحر کی فضیلت:

سیدنا عبداللہ بن قرط رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

أَعْظَمُ الْأَيَّامِ عِنْدَ اللهِ يَوْمُ النَّحْرِ، ثُمَّ يَوْمُ الْقَرِّ

اللہ تبارک وتعالی کے ہاں سب سے بڑھ کر عظمت والا دن یوم النحر (دس ذوالحجہ، عیدالاضحیٰ) ہے، اور اس کے بعد یوم القر ہے۔

مسند احمد: 427/31(19075)، قال شعیب: اسنادہ صحیح

○یوم القر کی وضاحت ایک دوسری روایت سے معلوم کی جاسکتی ہے، جسے امام ابن خزیمہ رحمہ اللہ نے سیدنا عبداللہ بن قرط رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نقل فرمایا ہے:

أَعْظَمُ الْأَيَّامِ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمُ النَّحْرِ، ثُمَّ يَوْمُ الْقَرِّ قَالَ أَبُو بَكْرٍ: يَوْمَ الْقَرِّ يَعْنِي يَوْمَ الثَّانِي مِنْ يَوْمِ النَّحْرِ

اللہ تبارک وتعالی کے ہاں سب سے بڑھ کر عظمت والا دن یوم النحر (دس ذوالحجہ) ہے، اور اس کے بعد یوم القر ہے۔ ابوبکر فرماتے ہیں: یوم القر سے مراد یوم نحر کے بعد والا دن (11 ذوالحجہ) ہے۔

صحیح ابن خزیمة: 2866 قال الاعظمی: اسنادہ صحیح۔

اس سے معلوم ہوتا ہے کہ بعد کے ایام کی نسبت پہلے دن کی قربانی، ذکرودعاء اور انفاق فی سبیل اللہ وغیرہ سب سے افضل ہے۔

عشرہ ذوالحجہ میں کرنے کے کام

①نیک اعمال میں خوب محنت کیجئے:

چونکہ یہ زمانے کے سب سے بہتر دن ہیں، ان میں زیادہ سے زیادہ نیک اعمال کرنے چاہیے، جیسا کہ ہمارے سلف کے بارے میں آتا ہے کہ وہ ان دنوں میں بہت زیادہ نیک اعمال کیا کرتے تھے:

كان سعيد بن جبير إذا دخل أيام العشر اجتهد اجتهادا شديدا حتى ما يكاد يقدر عليه

سیدنا سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ عشرہ ذوالحجہ میں اعمال صالحہ میں خوب لگے رہتے، یہاں تک کہ اس پر قادر ہونا دشوار ہوجاتا۔

(سنن دارمی: 1781 قال حسین سلیم أسد: إسنادہ صحیح)

۲ تمام قسم کے گناہوں سے کلی اجتناب کیجئے:

ماہ ذوالحجہ حرمت والے مہینوں میں سے ایک ہے،اس میں بطورِخاص ظلم وزیادتی،قتل وغارت وغیرہ سے اجتناب کرنا چاہیے،جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

إِنَّ عِدَّةَ الشُّهُورِ عِنْدَ اللَّهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِي كِتَابِ اللَّهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ مِنْهَا أَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ذَلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ فَلَا تَظْلِمُوا فِيهِنَّ أَنْفُسَكُمْ (سورة التوبة:36)

بلاشبہ اللہ کے نزدیک مہینوں کی تعداد بارہ ہے۔اللہ کی کتاب (لوح محفوظ) میں،جس دن سے اس نے آسمان وزمین کو بنایا ہے،ان میں چار حرمت والے ہیں،یہی دین کا سیدھا راستہ ہے،تو ان مہینوں میں اپنے آپ پر ظلم نہ کرو۔

۳ تکبیرات کا اہتمام کیجئے:

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مَا مِنْ أَيَّامٍ أَعْظَمُ عِنْدَ اللهِ، وَلَا أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنَ الْعَمَلِ فِيهِنَّ مِنْ هَذِهِ الْأَيَّامِ الْعَشْرِفَأَكْثِرُوا فِيهِنَّ مِنَ التَّهْلِيلِ، وَالتَّكْبِيرِ، وَالتَّحْمِيدِ

اللہ تعالیٰ کے ہاں ان دس دنوں سے زیادہ عظمت والے کوئی دن نہیں اور ان دس دنوں میں کیے جانے والے اعمال میں سے زیادہ کوئی عمل محبوب نہیں۔لہٰذا کثرت سے تہلیل (لا الہ الا اللہ)،تکبیر (اللہ اکبر) اور تحمید (الحمدللہ) پڑھا کرو۔

مسند احمد:323/9(5446)،قال شعیب الارنووط:صحیح

○امام بخاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

كَانَ ابْنُ عُمَرَ وَأَبُو هُرَيْرَةَ يَخْرُجَانِ إِلَى السُّوقِ فِي أَيَّامِ الْعَشْرِ يُكَبِّرَانِ وَيُكَبِّرُ النَّاسُ بِتَكْبِيرِهِمَا

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ اور سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ان دس دنوں میں بازار کی طرف نکلتے تو دونوں تکبیرات پڑھتے اور لوگ بھی انہیں دیکھ کر تکبیرات پڑھتے۔

صحیح البخاری،قبل الحدیث:969

تکبیرات کے الفاظ:

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ان الفاظ میں تکبیرات پڑھا کرتے تھے:

اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، وَلِلَّهِ الْحَمْدُ

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں، اور اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔

مصنف ابن ابی شیبۃ: 5697، صحیح

○ سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کے بارے میں آتا ہے کہ وہ عید کے موقع پر یہ تکبیرات پڑھتے:

اللهُ أَكْبَرُ , اللهُ أَكْبَرُ , اللهُ أَكْبَرُ , وَلِلَّهِ الْحَمْدُ , اللهُ أَكْبَرُ وَأَجَلُّ، اللهُ أَكْبَرُ عَلَى مَا هَدَانَا

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، اللہ سب سے بڑا اور جلالت والا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے (اس کی یہ تمام تعریفیں) اس وجہ سے ہیں کہ اس نے ہمیں ہدایت دی ہے۔

السنن الکبریٰ للبیہقی: 6280، صحیح

○ اسی طرح ابراہیم نخعی رحمہ اللہ یوم عرفہ کو یہ تکبیرات پڑھا کرتے تھے:

اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، وَلِلَّهِ الْحَمْدُ

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں، اور اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔

مصنف ابن ابی شیبۃ: 5650، صحیح

④ قربانی کا ارادہ رکھنے والے بال اور ناخن نہ کاٹیں:

سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ رَأَى هِلَالَ ذِي الحِجَّةِ، وَأَرَادَ أَنْ يُضَحِّيَ، فَلَا يَأْخُذَنَّ مِنْ شَعْرِهِ، وَلَا مِنْ أَظْفَارِهِ

جو ماہ ذوالحجہ کا چاند دیکھے اور قربانی کرنا چاہتا ہو، وہ (جب تک قربانی نہ کر لے) اپنا بال اور ناخن نہ کاٹے۔

سنن الترمذی: 1523، صحیح ابن حبان: 5897، قال الالبانی: صحیح

⑤ حج و عمرہ کی ادائیگی کیجئے:

حج کے ان ایام میں حج وعمرہ کرنا چاہیے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی فضیلت بیان کرتے ہوئے فرمایا:

تَابِعُوا بَيْنَ الحَجِّ وَالعُمْرَةِ، فَإِنَّهُمَا يَنْفِيَانِ الفَقْرَ وَالذُّنُوبَ كَمَا يَنْفِي الكِيرُ خَبَثَ الحَدِيدِ، وَالذَّهَبِ، وَالفِضَّةِ، وَلَيْسَ لِلْحَجَّةِ المَبْرُورَةِ ثَوَابٌ إِلَّا الجَنَّةُ

حج اور عمرہ ایک کے بعد دوسرے ادا کرو، اس لیے کہ یہ دونوں فقر اور گناہوں کو اس طرح مٹا دیتے ہیں جیسے بھٹی لوہے، سونے اور چاندی کے میل کو مٹا دیتی ہے اور حج مبرور کا بدلہ تو صرف جنت ہی ہے۔
سنن الترمذی:810، قال الالبانی: صحیح

٦ روزوں کا اہتمام کیجئے:

چونکہ یہ افضل ایام الدنیا ہیں، اس لیے ان میں زیادہ سے زیادہ روزے رکھنے چاہیے، جیسا کہ رسول اللہ ﷺ کے بارے میں سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں:

كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ تِسْعَ ذِي الْحِجَّةِ، وَيَوْمَ عَاشُورَاءَ، وَثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ، أَوَّلَ اثْنَيْنِ مِنَ الشَّهْرِ وَالْخَمِيسَ

رسول اللہ ﷺ ذوالحجہ کے ابتدائی نو روزے، یوم عاشور، ہر مہینے کے تین اور ہر جمعرات و پیر کے روز روزہ رکھتے تھے۔

سنن ابی ابوداؤد: 2437، قال الالبانی: صحیح

٧ بالخصوص عرفہ کا روزہ رکھیں:

سیدنا ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

صِيَامُ يَوْمِ عَرَفَةَ، أَحْتَسِبُ عَلَى اللهِ أَنْ يُكَفِّرَ السَّنَةَ الَّتِي قَبْلَهُ، وَالسَّنَةَ الَّتِي بَعْدَهُ

عرفہ کے دن روزہ رکھنے کی وجہ سے میں اللہ تعالی سے امید رکھتا ہوں کہ وہ اس سے پچھلے سال کے اور آئندہ سال بھر کے گناہ معاف فرما دے گا۔

صحیح مسلم:1162

علماء کے ہاں اس بارے میں شدید اختلاف ہے کہ عرفہ کا روزہ سعودیہ کے ساتھ رکھنا چاہیے یا پاکستانی کیلنڈر کے مطابق؟ ہم اس میں یہ سمجھتے ہیں کہ محتاط موقف یہ ہے کہ ایک کی بجائے دو روزے رکھ لیے جائیں، سعودیہ کے ساتھ بھی اور اپنے ملکی کیلنڈر کے ساتھ بھی (واللہ اعلم)

٨ قربانی کیجئے:

عشرہ ذوالحجہ کا آخری دن دس ذالحجہ یوم النحر کہلاتا ہے۔ اس روز قربانی کرنا زیادہ افضل ہے، چنانچہ سیدنا عبداللہ بن قرط رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

أَعْظَمُ الْأَيَّامِ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمُ النَّحْرِ، ثُمَّ يَوْمُ الْقَرِّ قَالَ أَبُو بَكْرٍ: يَوْمَ الْقَرِّ يَعْنِي يَوْمَ الثَّانِي مِنْ يَوْمِ النَّحْرِ

اللہ تبارک وتعالی کے ہاں سب سے بڑھ کر عظمت والا دن یوم النحر (دس ذوالحجہ) ہے،اوراس کے بعد یوم القر ہے۔ابوبکر فرماتے ہیں: یوم القر سے مراد یوم نحر کے بعد والا دن (11 ذوالحجہ)۔

صحیح ابن خزیمة: 2866 قال الاعظمی: اسناده صحیح

⑨ صدقہ وخیرات کیجئے:

خوشی کے ان لمحات میں ہم جہاں اپنے والدین، بیوی، بچے، عزیز واقارب وغیرہ کو یاد رکھتے ہیں اسی طرح پڑوسی اورتمام مسلمانوں میں یتامی، فقراء، مساکین اور مستحقین کو بھی یاد رکھنا چاہیے۔تاکہ وہ بھی خوشی کے ان حسین لمحات میں ہمارے ساتھ شامل ہوسکیں۔

رائٹر: حافظ زبیر بن خالد مرجالوی

ہمارے خطبات اوردروس حاصل کرنے کے لیے رابطہ کیجئے

کال کے لیے:
حافظ زبیر بن خالد مرجالوی
03086222418
03111701903

واٹس ایپ رابطہ کے لیے:
03111701903
03036604440
03086222416